۱۰ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:84)

کُتّے کے حملے سے بچنے کے رُوحانی علاج

- چھوٹے بچّے کو نظر لگ جائے تو کیا کریں؟ 03
- حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی توبہ کیسے قبول ہوئی؟ 06
- کیا داڑھی رکھنے کا حکم 40 سال کی عُمر میں ہے؟ 07
- کیا قبر میں روح واپس لوٹائی جاتی ہے؟ 14

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کُتّے کے حملے سے بچنے کے رُوحانی عِلاج(1)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۶صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دِن میں 1000 بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مَرے گا جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کتّے کے حملے سے بچنے کے رُوحانی عِلاج

سُوال: آج کل کتّے کے کاٹنے کے واقعات بہت ہو رہے ہیں، کوئی رُوحانی عَمَل بتا دیجئے۔ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: بے چارے غریبوں کی جو آبادیاں ہوتی ہیں، وہاں آوارہ کتّے زِیادہ ہوتے ہیں۔ اِن آوارہ کُتّوں کو لے جاکر مار دیا جاتا ہے، عین ممکن ہے کہ اِس میں کوتاہی ہوئی ہو اور یہ بہت بڑھ گئے ہوں۔ اگر پاگل کُتّا کاٹ جائے تو پھر بڑی آزمائش ہوتی ہے۔ پاگل کتّے کی علامت میری معلومات کے مُطابق یہ ہے کہ پاگل کُتّا گردن ڈھلکا کر ناک کی سیدھ میں جارہا ہوتا ہے، اُس کے مُنہ سے رال ٹپک رہی ہوتی ہے۔ اب اگر کوئی اُس کے سامنے آجائے اور یہ اُسے کاٹ لے تو وہ بے چارہ کہیں کا نہیں رہتا۔ اللہ پاک اَمن نصیب فرمائے۔ جن عاشقانِ رسول کے ساتھ ایسا ہوا ہے اللہ پاک بے چاروں کو اپنے کَرَم سے شِفا عطا کر کے صحّت و عافیت و راحت والی طویل زندگی عطا کرے۔ گھر کے کسی ایک فرد کو اگر کُتّا کاٹ جائے تو

---

1 ...... یہ رِسالہ ۱۰ رَبِیْعُ الْاَوَّل ۱۴۴۱ھ بمطابق 7 نومبر 2019 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”فیضانِ مَدَنی مذاکرہ“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاھین، ص ۱۴، حدیث ۱۹۔

www.dawateislami.net

بے چارہ پُورا خاندان پریشان ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک سے عافیت کا سُوال ہے۔ اگر کُتّا حملہ آور ہو تو یہ آیت پڑھے: ﴿وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ﴾ [1] (ترجمۂ کنزالایمان: اور ان کا کُتّا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر) کُتّا حملہ نہیں کرے گا[2] اِنْ شَآءَ اللہ۔ اِسی طرح مکتبۃ المدینہ کے رِسالے "بیمار عابد" [3] کے صفحہ نمبر 26 پر ہے: اگر کُتّا راستے میں بھونکنے اور حملہ کرنے لگے تو "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" تین بار پڑھ لیجئے، کُتّا چُپ چاپ واپس چلا جائے گا اِنْ شَآءَ اللہ۔

جنات سے چھٹکارا پانے کے رُوحانی علاج

سُوال: میرے بچّوں کی امّی پر "جنّ" کے اَثرات ہیں، کافی عِلاج کروایا ہے مگر طبیعت بہتر نہیں ہو رہی، کوئی وظیفہ اِرشاد فرما دیجئے۔ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جنات سے چھٹکارا پانے کے کئی عِلاج ہیں۔ ایک عِلاج یہ ہے کہ جس پر جنّ چڑھ جائے اُس کے کان میں اَذان دینے سے جنّ چلا جائے گا۔[4] یہ بھی عِلاج ہے کہ اٹھارویں پارے میں موجود سورۂ مُؤْمِنُون کی آخری چار آیتیں[5] بلند آواز سے پڑھی جائیں تو جنّ بھاگ جائے گا[6] اِنْ شَآءَ اللہ۔ اِسی طرح آیۃُ الکُرسی بھی جِنّات کا بہترین عِلاج ہے۔[7]

---

1. پ۱۵، الکھف: ۱۸۔
2. تفسیر ثعلبی، پ۱۵، الکھف، تحت الآیۃ: ۱۸، ۶/۱۶۰۔
3. یہ رِسالہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف ہے جس کے 48 صَفحات ہیں۔ اِس رِسالے میں بیماریوں کے فضائل، بُزرگانِ دین کی حِکایات، عِیادت کرنے کا مسنون طریقہ اور مختلف بیماریوں کے 78 رُوحانی عِلاج کے ساتھ دیگر مفید معلومات بھی موجود ہیں۔
4. مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الدعاء، ۱۵/ ۳۵۵، حدیث: ۳۰۳۶۰۔
5. ﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۱۸﴾﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں، تو بہت بلندی والا ہے، اللہ سچّا بادشاہ، کوئی معبود نہیں سوا اس کے، عزّت والے عرش کا مالک اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خُدا کو پُوجے جس کی اُس کے پاس کوئی سَنَد نہیں تو اُس کا حِساب اُس کے رب کے یہاں ہے، بے شک کافروں کو چھٹکارا نہیں اور تم عَرض کرو: اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما، اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا۔ (پ۱۸، المؤمنون: ۱۱۵-۱۱۸)
6. فتاویٰ رضویہ، جزء ب، ۱/ ۱۱۱۵۔
7. مدنی پنج سورہ، ص ۱۵۔

www.dawateislami.net

اللہ پاک آپ کے بچّوں کی امّی کو مُوذِی جِنّ سے نَجات بخشے۔

چھوٹے بچّے کو نظر لگ جائے تو کیا کریں؟

سُوال: چھوٹے بچّے کو نظر لگ جائے تو کیا کریں؟

جواب: جس کو نظرِ بد لگ جائے اُس پر سورۂ فَلَق یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴾ اور سورۂ ناس یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴾ تین تین مرتبہ پوری پڑھ کر دَم کر دیا جائے۔[1] اِس کے علاوہ بھی دَم کرنے کے کئی طریقے اور دُعائیں مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "مَدَنی پنج سُورہ"[2] میں لکھی ہوئی ہیں۔

نماز پڑھتے وقت وُضو ٹوٹ جائے تو کیا کریں؟

سُوال: اگر نماز پڑھتے وَقت وُضو ٹوٹ جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب: وُضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وُضو کر کے نئے سِرے سے نماز پڑھ لیں۔[3]

قنُولہ لگا ہوا ہو تو وُضو کیسے کیا جائے؟

سُوال: اگر آدمی کو قنُولہ (Cannula) لگا ہوا ہو تو وُضو کیسے کیا جائے؟

---

1 ...... ترمذی، کتاب الطب، باب ما جاء فی الرقیۃ بالمعوذتین، ۴/۱۳، حدیث: ۲۰۶۵- بیمار عابد، ص۳۶۔

2 ...... یہ کتاب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف ہے جس کے 419 صَفحات ہیں۔ یہ کتاب مشہور قُرآنی سُورتوں، دُرودوں، رُوحانی و طِبّی عِلاجوں اور مفید معلومات کا دِلچسپ مجموعہ ہے جس کا ہر گھر میں ہونا مفید ہے۔ مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کی جاسکتی ہے۔

3 ...... نماز میں جس کا وُضو جاتا رہے، اگرچہ قعدۂ اَخیرہ میں تشہد کے بعد سَلام سے پہلے، تو وُضو کر کے جہاں سے باقی ہے وہیں سے پڑھ سکتا ہے، اس کو "بِنا" کہتے ہیں، مگر افضل یہ ہے کہ سِرے سے پڑھے اِسے "اِسْتِئْنَاف" کہتے ہیں، اِس حکم میں عَورت مَرد دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ جس رُکن میں حَدَث واقع ہو، اُس کا اِعادہ کرے۔ "بِنَا" کے لئے تیرہ 13 شرطیں ہیں، اگر ان میں ایک شرط بھی معدوم ہو، "بِنا" جائز نہیں۔ (1) حَدَث مُوجِبِ وُضو ہو (2) اُس کا وجود نادِر نہ ہو (3) وہ حَدَثِ سَماوی ہو، یعنی نہ وہ بندہ کے اِختیار سے ہو، نہ اُس کا سبب (4) وہ حَدَث اُس کے بدن سے ہو (5) اُس حَدَث کے ساتھ کوئی رُکن ادا نہ کیا ہو (6) نہ بغیر عذر بقدرِ ادائے رُکن ٹھہرا ہو (7) نہ چلنے میں رُکن ادا کیا ہو (8) کوئی فعل مُنافیِ نماز جس کی اُسے اِجازت نہ تھی، نہ کیا ہو (9) کوئی ایسا فعل کیا ہو جس کی اِجازت تھی، تو بغیر ضرورت بقدرِ مُنافی زائد نہ کیا ہو (10) اُس حَدَثِ سَماوی کے بعد کوئی حَدَثِ سابق ظاہر نہ ہوا ہو (11) حَدَث کے بعد صاحبِ ترتیب کو قضا نہ یاد آئی ہو (12) مقتدی ہو تو امام کے فارِغ ہونے سے پہلے، دوسری جگہ ادا نہ کی ہو (13) امام تھا تو ایسے کو خلیفہ نہ بنایا ہو، جو لائقِ اِمامت نہیں۔ (بہار شریعت، ۱/ ۵۹۵-۵۹۶، حصّہ: ۳)

www.dawateislami.net

جواب: تجربے کی بات یہ ہے کہ بعض اَسپتال والے مریضوں سے پیسے کھینچنے کے لئے Observation (مُشاہدے) پر لیتے ہیں، اگر کسی کو Muscles pain (پٹھوں کا درد) ہوتا ہے اور وہ اَسپتال چلا جاتا ہے تو یہ لوگ اُسے ڈرا دیتے ہیں، کوئی Blood Pressure (فشارِ خُون) ناپتا ہے، کوئی Thermometer (حَرارت پیما) لے آتا ہے اور کوئی زَبان کے نیچے Tablet (گولی) رکھ دیتا ہے، بندہ سمجھتا ہے کہ مجھے دِل کا دورہ پڑ گیا ہے، حالانکہ ہوتا کچھ بھی نہیں ہے، بسا اَوقات گیس کے آگے پیچھے ہونے کی وجہ سے بھی ایسا لگتا ہے کہ دِل کا دورہ پڑ گیا ہے۔ اَسپتال والے ایسی صُورتِ حال سے فائدہ اُٹھاتے ہیں اور ایک آدھ دِن رکھ کر 25،50 ہزار کا بل بنا دیتے ہیں۔ اِس صورت میں جو قُنُولہ لگایا جاتا ہے اُس کی حاجت نہیں ہوتی، اِس لئے وُضو میں اُسے ہٹا کر دھونا ہو گا۔ اَلبتّہ اگر واقعی کوئی ایسی صُورت ہو جس میں بار بار اِنجکشن لگانا پڑتا ہو اور قُنُولہ لگانا مجبوری ہو تو اُس صورت میں جو پٹّی وغیرہ لگی ہوئی ہے اُس کے ہر ہر حصّے پر اِس طرح مَسْح کر لیا جائے کہ تَری پہنچ جائے،[1] اگر اُس پر پانی بہایا تب بھی ٹھیک ہے، لیکن ہو سکتا ہے کہ اِس طرح پٹّی کو نُقصان پہنچے۔

کیا وُضو کے لئے پٹّی کی چپک دُور کرنا ضروری ہے؟

سُوال: قُنُولہ میں جو پٹّی لگائی جاتی ہے وہ مختلف کمپنیوں کی آتی ہے، بعض کمپنیوں کی پٹّی ایسی ہوتی ہے کہ جب اُسے اُتارتے ہیں تو پٹّی کا نشان نہیں ہوتا، لیکن اُس کی چِپک باقی رہتی ہے، کیا وُضو کے لئے اُس چِپک کو ہٹانا ضروری ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: پہلے جب Blood(خون) ٹیسٹ کرواتے تھے تو وہ Strip(پٹّی) لگاتے تھے، میں نہیں لگانے دیتا تھا، کیونکہ اُس کی چِپک ہٹانا بہُت مشکل ہو جاتا تھا۔ اَلبتّہ اب ایسی Strips (پٹیاں) آگئی ہیں کہ اُن کی چِپک جِلد پر رُکتی نہیں ہے۔ اگر کسی نے ایسی Strip لگوائی کہ ہٹانے کے بعد اُس کی چِپک کا جِرم بنا ہوا ہے جو پانی بہنے میں رُکاوٹ ہے تو وُضو کے لئے اُسے دُور کرنا ہو گا،[2] اِس کے لئے اِسپرِٹ (Spirit) اِستعمال کیا جائے، کیونکہ یہ Anti-septic یعنی جراثیم کُش ہوتا ہے اور اِس سے زَخم وغیرہ صاف کیا جاتا ہے، اِس سے چِپک خَتم ہو جائے گی۔ پیٹرول سے بھی چِپک خَتم ہو جاتی ہے مگر ہمارے

---

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الاول، ۱/ ۶ ماخوذاً۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱/ ۲۷۲-۲۷۳ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

ہاں اِسے اِستعمال کرنے کا عُرف نہیں ہے، ڈاکٹرز اِستعمال نہیں کرتے، ہو سکتا ہے اِس سے زَخْم وغیرہ کو نقصان ہوتا ہو۔

کیا اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو بَشَر کہا جائے گا؟

سُوال: اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام بہت شان اور عظمت والے ہوتے ہیں، کیا اُنہیں بھی اللہ کا بندہ اور بَشَر کہا جائے گا؟

(برمنگھم (UK) سے سُوال)

جواب: سارے اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اللہ پاک کے بندے اور انسان (بَشَر) ہیں، [1] لیکن چونکہ اللہ پاک نے اِنہیں عَظمت اور طاقت عطا فرمائی ہے اِس لئے یہ اللہ پاک کے خاص، مَقبول، مُقرَّب اور پسندیدہ بندے ہیں۔ [2] بَعض لوگ اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو بے اَدَبی کے طور پر بَشَر کہتے ہیں کہ ہماری طرح ہی بَشَر تھے، حالانکہ اگر ایسے لوگوں کو کہا جائے کہ ”وہ گلی کا بھنگی تم جیسا ہی تو ہے، یا وہ اندھا یا لنگڑا جو گلی میں بھیک مانگتا ہے وہ تمہاری طرح ہی تو ہے“ تو اُنہیں غُصّہ آجائے گا، جب اُنہیں ایسا سُننا اچھا نہیں لگتا تو پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں زَبان سنبھالنے کی کتنی ضَرورت ہو گی!! نَعُوْذُ بِاللّٰہ! اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو اپنے جیسا اِنسان کون عاشِقِ رسول کہہ سکتا ہے! ہمارے اِنسان ہونے اور اُن کے بَشَر ہونے میں زمین آسمان کا فَرق ہے، ہم گندے بندے ہیں اور وہ پاکیزہ نُفوس ہیں۔

خواب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرنے والا صحابی ہو جائے گا؟

سُوال: جسے خواب میں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہو کیا وہ صحابی ہو جائے گا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی نہیں! صحابی ہونے کے لئے ضَروری ہے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زندگی میں اِیمان کی حالت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت یا صحبت کا شرف حاصل ہو، چاہے ایک لمحے کے لئے ہی ہو اور پھر ایمان پر خاتمہ بھی ہو۔ [3] ایسے بھی بدنصیب ہوئے جنہوں نے اِیمان کی حالت میں زِیارت کا شرف پایا لیکن بعد میں مُرتَد ہو کر اِسلام

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/۲۸، حصہ: ۱۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/۵۵، حصہ: ۱۔

3 ...... فتح الباری، کتاب فضائل أصحاب النبی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ۸/۳-۴۔

www.dawateislami.net

سے پھر گئے۔ منافقین بھی کلمہ پڑھتے تھے لیکن دراصل وہ کافر تھے[1] کیونکہ وہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اندر سے مخالف تھے، اِس لئے وہ بھی صحابی نہ ہوئے۔

حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی توبہ کیسے قبول ہوئی؟

سُوال: حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی توبہ کیسے قبول ہوئی تھی؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام بہت زیادہ روئے تھے اور آخر کار اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وَسیلہ پیش کیا تھا تو آپ کی توبہ قُبول ہوگئی تھی۔[2] کتابوں میں یہ رِوایت موجود ہے۔

غیر مسلم سے جھوٹ بولنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم سے جھوٹ بولے تب بھی گُناہ ملے گا؟(لاہور سے سُوال)

جواب: غیر مسلم سے بھی جُھوٹ بولنے کی اِجازت نہیں ہے۔ نہ جُھوٹ بول سکتے ہیں، نہ دھوکہ دے سکتے ہیں، نہ گالیاں بَک سکتے ہیں اور نہ ہی ناحق اُنہیں مار سکتے ہیں۔ ہمارا اِسلام اَمن کا پیغام دیتا ہے اور ہمیں حُسنِ اَخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ ہمیں جو بھی کرنا ہے شریعت کے اَحکام کے تحت ہی کرنا ہے۔

مَریضوں کے ساتھ ہمدردی کیجئے!

سُوال: آج کل بے چارے مَریضوں کو خوب لُوٹا جاتا اور دھکّے کھلائے جاتے ہیں، اِس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟[3]

جواب: ہر اَسپتال یا ہر ڈاکٹر بد دِیانت یا بے اِیمان نہیں ہوتا، میں نے خُدا تَرس ڈاکٹر بھی دیکھے ہیں جو مَاشَآءَ اللہ مَریضوں سے ہمدردی کرتے ہیں اور مُفت دوائیں دیتے ہیں، اللہ پاک اُن کے دَرَجے اور بلند کرے۔ لیکن آج کل لُوٹ مار اور دھوکے کا دور ہے۔ اَسپتال والوں کے ماہانا لاکھوں کروڑوں روپے کے اَخراجات ہوتے ہیں جو مریضوں سے ہی کھینچے جاتے ہیں، مریض کل مرتا ہو تو آج مَر جائے، بس بینک بیلنس میں اِضافہ ہونا چاہیے، ایسے لوگ مریضوں کی جانوں سے

---

1 ...... بہارِ شریعت، ١/ ١٨٢، حصّہ:١۔

2 ...... المستدرک، کتاب آیات رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ... اِلخ، باب استغفار آدم عَلَیْہِ السَّلَام ... اِلخ، ٣/ ٥١٧، حدیث: ٤٢٨٦۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔(شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

کھیلتے ہیں اور لُوٹ مار میں لگے رہتے ہیں۔ بعض اَسپتالوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ عَورَت کی نارمل ڈلیوری ہو سکتی ہے، پھر بھی آپریشن کر دیتے ہیں، بَعْض تو یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ ”اگر نارمل ڈلیوری کروانی ہے تو اِتنے اِتنے دینے ہوں گے، ورنہ آپریشن کر دیں گے۔“یعنی زیادہ پیسے مثلاً ایک لاکھ روپے دے دیں تو نارمل ڈلیوری کر دیں گے ورنہ 50 ہزار لے کر آپریشن کر دیں گے اور بے چاری عَورَت جس نے 9 مہینے تکلیف برداشت کی، جھٹکے سہے، بوجھ سنبھالا، اُس میں زندگی بھر کے لئے ایک نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ اَسپتال کی ایک لیڈی ڈاکٹر آپریشن کا کہے اور دوسری ڈاکٹر نارمل ڈلیوری کر دے تو اُن کی آپَس میں ٹَھن جاتی ہے اور لڑائی ہوتی ہے۔ اِس لئے آج کل یہ مسئلہ بنا ہوا ہے کہ کہاں علاج کروائیں اور کہاں نہ کروائیں۔ **اپنا بینک بیلنس بڑھانے کے لئے لوگوں کی جانوں سے کھیلنے والو! نقلی دوائیں بیچنے والو! اگر تم ایسا ہی کرتے رہے اور مسلمانوں کو تڑپا تڑپا کر مارتے رہے تو تمہاری موت کُتّوں سے بھی بدتر ہو گی، تمہارے پیسے کسی کام نہیں آئیں گے۔** کسی نے بہُت پیاری بات کہی کہ **”یار! میں کیا پیسے جَمْع کروں؟ کفن میں جیب تو ہے نہیں۔“** مجھے یہ بات سُن کر مزہ آیا کہ واقعی پیسے جمع کر کے رکھوں گا کہاں؟ کفن میں جیب ہی نہیں ہے، اگر بِالْفَرض کفن میں جیب بھی ہو تب بھی قَبْر میں دولت کس کام آئے گی؟ اللہ کریم ہمیں مسلمانوں سے ہمدردی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ”کر بَھلا! ہو بَھلا!“

نقشِ نعلِ پاک والی انگوٹھی پہننا کیسا؟

سُوال: نقشِ نعلِ پاک والی انگوٹھی پہننا کیسا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جائز ہے، جبکہ چاندی کی (ایک نگ والی) ہو اور وَزن میں ساڑھے چار ماشے سے کم ہو۔[1] اَلْبَتَّہ عَورَت کے لئے چاندی کی یا وزن کی کوئی قید نہیں ہے۔ ایسی انگوٹھی کو Washroom (طہارت خانے) میں لے جانے سے بچنا ہو گا۔

کیا داڑھی رکھنے کا حکم 40 سال کی عُمر میں ہے؟

سُوال: میں نے ایک شخص کو داڑھی رکھنے کا کہا تو وہ بولا: 40 سال کی عُمر میں داڑھی رکھنے کا حکم ہے۔ اِس کے بعد ایک اور کو داڑھی کی ترغیب دلائی تو وہ بولا: داڑھی رکھنے کا حکم کہاں ہے؟ اِس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

---

1 ...... ردالمحتار، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی اللبس، ۹/ ۵۹۴-۵۹۷۔

www.dawateislami.net

جواب: یہ کہنا کہ ”40 سال کی عُمر میں داڑھی رکھنے کا حکم ہے“ شَرِیعت پر تہمت ہے۔ اگر کسی کو داڑھی نہیں رکھنی تو شَرِیعت پر تُہمت نہ باندھے، شَرِیعت اللہ و رسول کے اَحکامات کو بولتے ہیں، تو جس نے شَرِیعت پر تُہمت لگائی اُس نے گویا اللہ و رسول پر تُہمت لگائی۔ اُس پر لازِم ہے کہ اپنی بات سے توبہ کرے۔ بندہ جب بالِغ ہوتا ہے تو اُس پر داڑھی رکھنا واجب ہو جاتا ہے۔[1] اِس لئے بالِغ ہونے کے بعد جب داڑھی آئی تو اُسے نہیں کاٹ سکتے۔ رہی بات کہ ”داڑھی رکھنے کا حکم کہاں ہے؟“ تو اعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے داڑھی کے بارے میں پورا رِسالہ لکھا ہے[2] جس میں ایک مُٹھی داڑھی کے ثُبوت میں 18 قرآنی آیات، 72 اَحادیثِ کریمہ اور 60 اِرشاداتِ عُلَمائے کِرام ذِکر کئے ہیں، یہ کُل 150 دلائل ہوئے۔[3] آیتِ قرآنی سب پر بھاری ہے اور سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِرشاد بھی بھاری ہی ہے، کیونکہ آپ جو بھی فرماتے ہیں اللہ پاک کی مَرضی سے ہی فرماتے ہیں، آپ کی زبانِ حقّ ترجُمان سے کبھی غلط نکلا ہی نہیں، جو فرمایا حق ہی فرمایا۔[4] بہر حال! داڑھی منڈانا یا ایک مُٹھی سے گھٹانا دونوں حَرام اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔[5] داڑھی رکھنی ہے اور پُوری ایک مُٹھی رکھنی ہے۔ جس کی داڑھی بڑھتی نہیں ہے یا ابھی نکلی ہی نہیں ہے تو وہ گُناہ گار نہیں ہے، چاہے 40 یا 60 سال کی عُمر تک نہ نکلے، لیکن جب داڑھی آگئی تو اب وہ نہیں کاٹ سکتا۔ ایک مُٹھی سے چھوٹی کرے گا تو گُناہ گار ہوگا۔ مکتبۃ المدینہ سے ”کالے بچھو“[6] نامی رِسالہ لے لیں اور اُس کا مُطالعہ کریں، اُس میں داڑھی کے بارے میں کئی رِوایتیں ہیں، مثلاً ایک حدیثِ مُبارَکہ ہے: داڑھی بڑھاؤ، مونچھیں پست یعنی چھوٹی کرو اور

---

1. ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۶۵۲ مفہوماً۔
2. ...... اُس رِسالے کا نام ”لَمْعَۃُ الضُّحٰی فِی اِعْفَاءِ اللُّحٰی“ (چاشت کی روشنی داڑھی بڑھانے میں) ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۶۰۷-۶۷۷)
3. ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۶۷۶-۶۷۷۔
4. ...... مسند إمام أحمد، مسند أبي هريرة، ۳/ ۲۴۳، حديث: ۸۴۸۹۔
5. ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۵۸۱۔
6. ...... یہ رِسالہ امیرِ اَہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف ہے اور اِس میں 24 صَفْحات ہیں۔ اِس رِسالے میں اَحادیثِ کریمہ کی روشنی میں داڑھی منڈانے سے بچنے کی زبردست ترغیب دلائی گئی ہے، نیز داڑھی منڈانے والوں کے عبرت ناک واقعات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

www.dawateislami.net

مَجوسیوں یعنی آگ کی پوجا کرنے والوں کی مُخالَفت کرو[1] یعنی اُن جیسی شکلیں نہ بناؤ کہ داڑھی منڈانا آگ کی پوجا کرنے والوں کی نَقل ہے۔[2]

ایک مٹھی داڑھی ناپنے کا کیا طریقہ ہے؟

سُوال: ایک مٹھی داڑھی ناپنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ٹھوڑی کے نیچے والے بالوں کو مٹھی میں لیجئے، اب جو بال مٹھی سے آگے نکل جائیں اُنہیں کاٹ سکتے ہیں، بلکہ "فتاویٰ رَضویہ شریف" میں اِن بالوں کو کاٹ دینا سُنّت لکھا ہے۔[3] اِسی طرح ٹھوڑی کی دائیں اور بائیں جانب والے بال بھی مٹھی میں لے لیجئے، جو بال مٹھی سے باہَر نکلیں اُنہیں کاٹ سکتے ہیں۔[4]

ہونٹوں کے نیچے والے داڑھی کے بال کاٹنا کیسا؟

سُوال: ہونٹوں کے نیچے جو داڑھی کے بال ہوتے ہیں اُنہیں کاٹ سکتے ہیں؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: اسے بُچّی داڑھی کہا جاتا ہے، بُچّی کے بال نہیں کاٹ سکتے، اِن بالوں کو کاٹنا بدعت ہے۔[5] اگر اِکّا دُکّا بال مُنہ میں آتے ہوں تو اُنہیں کاٹ سکتے ہیں،[6] لیکن ہمارے ہاں یہ Trend (رواج) بَن چکا ہے کہ بُچّی کے بال بھی کاٹ دیئے جاتے ہیں، یہ ناجائز کام ہے۔[7] گال پر جو بال ہوتے ہیں بَعض لوگ اُنہیں بھی گہرائی میں کاٹ دیتے ہیں اور اُن میں Designing بھی کرواتے (یعنی نقش و نگار بنواتے) ہیں، حالانکہ گال پر جو گھنے بال ہوتے ہیں وہ عموماً داڑھی کا حصّہ ہوتے

---

1. مسلم، کتاب الطھارۃ، باب خصال الفطرۃ، ص ۱۲۵، حدیث: ۶۰۳۔
2. شرح معانی الآثار للطحاوی، کتاب الکراھۃ، باب حلق الشارب، ۴/۲۸، حدیث: ۶۴۲۴ مفھوماً۔
3. فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۸۹۔
4. فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۸۹۔
5. فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع فی الختان، ۵/۳۵۸۔
6. فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۹۹۔
7. فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۹۷۔

www.dawateislami.net

ہیں۔[1] اَلْبَتَّہ داڑھی سے جُدا بَعْض رُوئیں ہوتے ہیں، چاہیں تو اُنہیں کاٹ سکتے ہیں۔[2]

ہمارا اِیمان مضبوط ہے یا کمزور؟

سُوال: یہ کیسے معلوم ہو کہ ہمارا اِیمان مضبوط ہے یا کمزور؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: جتنا تقویٰ اور پرہیزگاری ہوگی اُتنا اِیمان مضبوط ہوگا۔ بندہ نَماز پڑھے گا، جماعت کا پابند ہوگا، پہلی صف میں پڑھے گا، وُضو پہلے سے تیار رکھے گا، مسجد آباد کرے گا، مسجد میں زِیادہ دیر عبادت کے لئے رُکے گا، زکوٰۃ پُوری اَدا کرے گا، نَفْل صَدقے دے گا، سخی ہوگا، اَلْغَرض! جتنی خوبیاں آخرت کی بہتری والی ہوں گی اُتنا ہی اِیمان مضبوط سے مضبوط تر ہوگا۔ اِس کے بر عکس جو نَماز نہیں پڑھے گا، نماز میں سُستی کرے گا، بغیر جماعت کے پڑھے گا، قضا کر ڈالے گا، روزے نہیں رکھے گا، یا روزوں میں ایسے اَفعال کرے گا جن سے روزہ مکروہ ہوگا، اَلْغَرض! جتنا آخرت کو نقصان پہنچانے والے کام کرے گا اور پرہیزگاری سے دُوری والے انداز اِختیار کرے گا اُتنا اِیمان کمزور ہوتا جائے گا۔ باطنی گُناہ بھی ہوتے ہیں جن کی طرف ہماری توجّہ نہیں ہوتی، جیسے "تکبّر" یعنی کسی مسلمان کو اپنے سے گھٹیا اور حقیر جاننا،[3] اِس کا سامنے سے پتا نہیں چلتا، یہ دل کے اندر ہوتا ہے۔ اِسی طرح "حَسَد" بھی باطنی گُناہ ہے کہ کسی کی نعمت دیکھ کر تمنّا کرنا کہ یہ اُس سے چھن جائے،[4] مثلاً مالدار ہے تو مال چلا جائے، اچّھی آواز ہے اور بہت پیاری نعت شریف پڑھتا ہے تو اُس کی آواز خراب ہو جائے وغیرہ۔ "رِیاکاری" بھی باطنی گُناہ ہے کہ لوگوں کے دِل میں اپنا مقام بنانے کے لئے عبادت کرنا، تاکہ لوگ اُس

---

1. فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۹۶۔
2. داڑھی قلموں کے نیچے سے کنپٹیوں، جبڑوں، ٹھوڑی پر جمتی ہے اور عَرضاً اِس کا بالائی حصّہ کانوں اور گالوں کے بیچ میں ہوتا ہے جس طرح بعض لوگوں کے کانوں پر رونگٹے ہوتے ہیں وہ داڑھی سے خارِج ہیں، یُوں ہی گالوں پر جو خفیف بال کسی کے کم کسی کے آنکھوں تک نکلتے ہیں وہ بھی داڑھی میں داخِل نہیں، یہ بال قُدرَتی طور پر موئے رِیش سے جُدا مُمتاز ہوتے ہیں، اِس کا مسلسل راستہ جو قلموں کے نیچے سے ایک مَخرُوطی شکل پر جانبِ ذَقَن جاتا ہے، یہ بال اُس راہ سے جُدا ہوتے ہیں، نہ اِن میں موئے مَحاسِن کے مثل قوّتِ نامِیہ، اِن کے صاف کرنے میں کوئی حَرَج نہیں، بلکہ بسا اوقات اِن کی پرورش باعثِ تشویہِ خَلْق و تقبیحِ صورَت ہوتی ہے جو شرعاً ہرگز پسندیدہ نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۹۶)
3. مسلم، کتاب الإیمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص ۶۱، حدیث: ۲۶۵۔
4. فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثالث والعشرون فی الغیبۃ... إلخ، ۵/۳۶۳۔

www.dawateislami.net

کی عزّت کریں، یا اُس کو مال دیں۔[1] اِسی طرح "بدگمانی" جسے "قلبی غیبت" بھی کہا جاتا ہے،[2] یہ بھی باطنی بیماری ہے، یوں ہی "غیبت" اور اِس کے علاوہ اور بھی باطنی بیماریاں ہیں جن کی وجہ سے اِیمان کمزور ہوتا ہے۔ پھر جس طرح باطنی گُناہ یعنی دِل کے اَمراض ہیں اِسی طرح باطنی یعنی دِل کی عِبادَتیں بھی ہیں۔ جیسے دِل کو اللہ پاک کی یاد سے معمور رکھنا، قبر کو یاد کرنا، مدینے شریف کی یادوں میں گم رہنا، حج کا مَنظر اپنے اندر لاکر حِرْص پیدا کرنا کہ "کاش! میں بھی کعبے کا طواف کرتا اور میدانِ عَرَفات میں وُقوف کرتا وغیرہ۔" تو اِس طرح کا غور و فِکْر بھی ثواب کا کام ہے۔ ایک رِوایَت میں ہے: ایک لمحے کا غور و فِکْر 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[3] خُصوصاً علمِ دین کے مسائل میں مُفتی کا غور و فکر کرنا بہت بڑی عبادَت ہے، کیونکہ مُفتی یہ سب اُمّت کی راہ نُمائی کے لئے کررہا ہے۔ بہرحال! ایک عَمَل دوسرے عَمَل سے کم بھی ہوسکتا ہے اور بہتر بھی ہوسکتا ہے، پھر جتنا اِخلاص ہو اُتنا دَرجہ بُلند ہوتا ہے۔ اَلْبَتَّہ اگر کوئی سارے نیک اَعمال کرے لیکن اُس کا عَقیدہ ہی غَلَط ہو جس کی وجہ سے وہ اِسلام سے ہی نِکل رہا ہو تو پھر یہ نیک اَعمال اُسے فائِدہ نہیں دیں گے اور نہ ہی اُسے ثواب مِلے گا۔[4] عَقیدہ شَرْط ہے۔ اگر کوئی بیج ہی نہ بوئے اور اُوپر قیمتی کھاد اور پانی وغیرہ ڈالتا رہے، اُس کی دیکھ بھال بھی کرے تو اُس کو پھل نہیں ملے گا، کیونکہ اُس نے بیج ڈالا ہی نہیں، اب خالی محنت کرنے یا اُس پر خَرچہ کرنے کا کیا فائِدہ! یہی حال اُس شَخْص کا ہے جس کا عَقیدہ بُرا اور اِیمان سے نکال دینے والا ہے کہ اُسے کوئی نیکی فائِدہ نہیں دے گی۔ ایسے بھی غیر مسلم ہوتے ہیں جو اِنسانیت کے نام پر واقعی بڑے بڑے کارنامے کرجاتے ہیں مگر اُن کو آخرت میں نہ ثواب ملے گا اور نہ ہی جنّت ملے گی، وہ ہَمیشہ ہَمیشہ جہنّم میں رہیں گے۔ اب اگر کوئی میری اِس بات سے اِختِلاف کرتا ہے تو اپنے اِیمان کی خیر منائے۔ میں نے وہ بات کی ہے جو قرآن و حدیث میں ہے۔ کوئی قرآن کے خلاف کچھ کرے اور اللہ و رسول کو بُرا بھلا کہے اور پھر جنّت میں چلا جائے تو ایسا نہیں ہوسکتا۔ صرف اور صرف صاحبِ ایمان مسلمان اللہ پاک کی رَحمت سے جنّت میں جائے گا۔

---

1. ...... الزواجر، الباب الاوّل فی الکبائر الباطنیة...إلخ، الکبیرة الثانیة الشرک الأصغر...إلخ، ۱/۸۶۔
2. ...... إحیاء العلوم، کتاب آداب الألفة والأخوة...إلخ، الباب الثانی، ۲/۲۲۱ - احیاء العلوم (مترجم)، ۲/۶۴۲۔
3. ...... جامع صغیر، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷۔
4. ...... تفسیر خازن، پ ۱۴، النحل، تحت الآیة: ۹۷، ۳/۱۴۱۔

www.dawateislami.net

گُردہ و دِل کا عارِضہ اور جَماعت سے نَماز

سُوال: میں گُردے اور دِل کے عارِضے میں مُبتلا ہوں، بیٹری لگی ہوئی ہے اور مَسْجِد یہاں سے دُور ہے، اَذان کی آواز سُنتا ہوں مگر گھر پر نَماز پڑھتا ہوں۔ کیا ایسا کرنا دُرست ہے؟(بدین سے سُوال)

جواب: اللہ پاک پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدقے اور جشنِ وِلادت کے طُفیل آپ کو شِفائے کامِلہ، نافِعہ عاجِلہ عطا فرمائے اور صَبْر و ہمّت دے۔ اگر مَسجد اِتنی دُور ہے کہ آپ چَل کر نہیں جاسکتے یا دِل کے مَرَض کی وَجہ سے سیڑھیاں اُترنا نُقصان دیتا ہے تو گھر میں نماز پڑھنے میں حَرَج نہیں ہے۔[1] اَلْبَتَّہ اگر اِتنا زِیادہ فاصلہ نہیں ہے اور چند قَدَم میں آپ پہنچ سکتے ہیں جس سے زِیادہ تکلیف بھی نہیں ہوتی تو پھر جَماعت سے نَماز پڑھیں، ثواب ہاتھ آئے گا۔ جب جب ہِمّت ہو جائے بندہ جماعت سے نَماز پڑھ لے۔ اللہ کریم آسانی عطا فرمائے۔ ہِمّت رکھئے گا۔

عمامے پر نعلین لگا کر نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا عمامہ شریف پر نعلین پاک لگا کر نَماز پڑھ سکتے ہیں؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: پڑھ سکتے ہیں مگر اِس میں مزہ نہیں آئے گا، کیونکہ نعلینِ پاک سَجْدے میں بار بار زمین سے لگتا رہے گا، دوسری بات یہ کہ جَماعت میں جب سَجْدے میں جائے گا تو اگلی صَف والے کے پاؤں بھی اِس طرف ہوں گے، یہ دِل کو بھاتا نہیں ہے، اِس لئے نَماز سے پہلے اُتار لے اور پھر نَماز پڑھے۔ اگرچہ ہمارے عُرف میں اِسے بے اَدَبی نہیں کہا جائے گا، کیونکہ لوگوں میں جیب میں ایسی بھی تحریریں ہوتی ہیں جن میں اللہ ورسول کے نام لکھے ہوتے ہیں، یوں ہی گلے میں تعویذ ہوتے ہیں جن میں آیت لکھی ہوتی ہے، اگر ہم بال کی کھال اُتاریں گے تو پھر کوئی نَماز ہی نہیں پڑھ سکے گا۔ عوام یہ بھی کہتی ہے کہ حافظِ قرآن کے سَر میں 30 سپارے ہوتے ہیں، تو اگر کوئی حافظِ قرآن پچھلی صف میں ہو تو اگلی صف والا اُس کی طرف پاؤں نہیں کر سکے گا، لیکن یہ عَوامی بات ہے، ایسا نہیں ہے کہ حافظِ قرآن کے سَر میں 30 سپارے ہوں۔ اَلْبَتَّہ مؤمن کا اپنا اِحترام ہے، اُس کی طرف عام حالات میں پاؤں نہیں کرنا چاہیے۔

---

[1] ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ۳۴۸/۲۔

www.dawateislami.net

کیا بیٹیاں اپنے باپ کی قضا نمازیں ادا کر سکتی ہیں؟

سُوال: کیا بیٹیاں اپنے باپ کی قضا نمازیں ادا کر سکتی ہیں؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: ایک کی قضا نماز دُوسرا نہیں اَدا کر سکتا، چاہے وہ بیٹی ہو یا کوئی بھی ہو، جس پر فرض ہے اُسی کو پڑھنی ہو گی۔[1]

جنّت کسے کہتے ہیں؟

سُوال: جنّت کسے کہتے ہیں؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جنّت وہ جگہ ہے جسے اللہ پاک نے اپنے نیک بندوں کے لئے نعمتوں سے سجایا اور تیّار کیا ہے۔[2] اِس کی نعمتیں ایسی ہیں کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سُنیں، جنّت کی جو بھی مثالیں ہیں وہ ہمیں سمجھانے کے لئے دی گئی ہیں،[3] ورنہ حقیقت میں جب جنّت میں جائیں گے تب پتا چلے گا کہ جنّت کیا ہے؟ اللہ پاک ہم سب کو نصیب کرے۔ جنّت پر اِیمان لانا ضروری ہے، ورنہ لاکھ نیکیاں کرتا رہے اور جنّت کو نہ مانتا ہو تو پھر وہ مسلمان نہیں ہے۔[4]

چھ کلمے یاد کرنے کے بعد بھول جائیں تو گُناہ ملتا ہے؟

سُوال: میں نے بچپن میں چھ کلمے یاد کئے تھے، مگر اب یاد نہیں ہیں، کیا میں گُناہ گار ہوں گا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی نہیں! گُناہ گار نہیں ہوں گے۔

رَضا نفس دُشمن ہے دَم میں نہ آنا

سُوال: اعلیٰ حضرت امام اَحمد رَضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے اِس شعر میں ”چَندرانے“ کا کیا مطلب ہے؟

رَضا نفس دُشمن ہے دَم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چَندرانے والے (حدائقِ بخشش)

---

1 ...... دُرِّ مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاة، مطلب فیما یصیر الکافر بہ مسلماً من الأفعال، ۲/ ۱۲۔

2 ...... مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها وأهلها، باب صفة الجنة، ص ۱۱۶۲، حدیث: ۷۱۳۲۔

3 ...... بہار شریعت، ۱/ ۱۵۲، حصّہ: ۱۔

4 ...... المسامرة بشرح المسایرة، مفهوم الإیمان، ص ۳۳۰ مفهوماً۔

www.dawateislami.net

جواب: چَندرانے کا مطلب ہوتا ہے: تجاہُلِ عارِفانہ کرنا یعنی جان بُوجھ کر اَنجان بننا۔[1]

کیا قبر میں رُوح واپس لوٹائی جاتی ہے؟

سُوال: کیا قَبر میں رُوح واپس لوٹائی جاتی ہے؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! لوٹائی جاتی ہے۔[2]

قبروں کے کتبے پڑھنے سے حافظہ کمزور ہوتا ہے؟

سُوال: کیا قَبروں پر لگی تختیاں پڑھنے سے حافظہ کمزور ہوتا ہے؟(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! یہ کتابوں میں لکھا ہے کہ قَبروں کے کتبے پڑھنے سے حافظہ کمزور ہوتا ہے۔[3]

کیا نیک لوگوں کو بھی رُوح نکلنے کی تکلیف ہوتی ہے؟

سُوال: کیا نیک لوگوں کی رُوح بھی تکلیف سے نکلے گی؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: نَزع کی سَختیاں سب پر وارِد ہوتی ہیں۔[4] اَلْبَتَّہ بَعْض نیک لوگوں کو تکلیف نہیں بھی ہوتی،[5] لیکن جن نیک لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے اُنہیں اِس پر اَجر دیا جاتا ہے۔[6] حضرتِ سَیِّدُنا عُمَر بن عبدُ العزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نَزع کی سختیوں سے بچنے کی دُعا نہیں فرماتے تھے تا کہ جاتے جاتے بھی نیکیاں کما لیں۔[7] یہ اُن کی حِرص تھی۔ بہر حال! ہم کمزور ہیں، اللہ پاک سے آسانی اور عافیت کی دُعا کرتے ہیں کہ اپنے سے برداشت نہیں ہو گا۔

---

1. شعر کی تشریح: اے رَضا! یہ نفس تیرا دُشمن ہے، اِس فریبی سے دھوکہ نہ کھانا، جان بُوجھ کر سچ کو جُھوٹ ثابِت کرنے والے تم نے کہاں دیکھے ہیں! یہ اُن میں سے ایک ہے جو ہر دَم تمہارے ساتھ ہے۔ نفسِ اَمّارہ بُرائی کا حکم کرتا ہے۔ (سخنِ رضا، ص۱۷۳)
2. مسند إمام أحمد، مسند الكوفيين، ۶/۴۱۳، حديث: ۱۸۵۵۹۔
3. الکشف والبیان، الفصل الثانی، ص۳۰۔
4. پ۲۶، ق:۱۹۔
5. معجم الاوسط، من اسمه أحمد، ۱/۲۱۶، حديث: ۷۴۲۔
6. شعب الایمان، باب فی الصبر علی المصائب، فصل فی ذکر ما فی علی الأوجاع... إلخ، ۷/۱۷۱، حديث: ۹۸۸۵۔
7. حلية الاولياء، عمر بن عبد العزيز، ۵/۳۵، حديث: ۷۳۵۵ — اللہ والوں کی باتیں (مترجم)، ۵/۴۱۵۔

www.dawateislami.net

عَورت بدزَبانی کرتی یا طعنے دیتی ہو تو مَرد کیا کرے؟

سُوال: اگر بیوی ہر وَقت بِلا وجہ بدزَبانی کرتی ہو اور شوہر کو ہر وَقت دوسروں کی مثالیں دے کر طعنے دیتی ہو تو ایسی عَورت کو کیسے سمجھایا جائے؟(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: تالی دو ہاتھ سے بجتی ہے، عَورت پاگل نہیں ہوتی کہ بِلا وجہ بدزَبانی کرتی رہے اور طعنے دیتی رہے، مَرد بھی اُس کو جواب دیتا ہے اور دھمکیاں دیتا ہے، پھر کہتا ہے کہ میری بیوی بدزبان ہے، حالانکہ خُود بھی بدحال اور بددِماغ ہوتے ہیں، اِس لئے لڑائی یک طَرفہ نہیں ہوتی بلکہ دونوں کی وجہ سے ہو رہی ہوتی ہے۔ اِس لئے اگر مَرد صَبْر کرلے اور جواب نہ دے تو آہِستہ آہِستہ مسئلہ خَتْم ہو جائے گا، عَورت ٹھیک ہو جائے گی اور لڑائی نہیں ہوگی۔ اَلْبَتَّہ اگر عَورت واقعی نَفسیاتی مریضہ ہے اور بے سَبَب بولتی رہتی ہے تو اُس پر غُصّہ کرنے یا اُسے سزا دینے کا تو کوئی جواز ہی نہیں بنتا، کیونکہ وہ بے چاری اپنے آپے میں ہی نہیں ہے، ایسی صُورت میں اُس کا عِلاج کروائیں اور صَبْر کریں۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	نقشِ نعلِ پاک والی انگوٹھی پہننا کیسا؟	7
کتّے کے حملے سے بچنے کے رُوحانی عِلاج	1	کیا داڑھی رکھنے کا حکم 40 سال کی عُمر میں ہے؟	7
جِنات سے چُھٹکارا پانے کے رُوحانی علاج	2	ایک مٹھی داڑھی ناپنے کا کیا طریقہ ہے؟	9
چھوٹے بچّے کو نظر لگ جائے تو کیا کریں؟	3	ہونٹوں کے نیچے والے داڑھی کے بال کاٹنا کیسا؟	9
نَماز پڑھتے وقت وُضو ٹوٹ جائے تو کیا کریں؟	3	ہمارا ایمان مضبوط ہے یا کمزور؟	10
قُنُولہ لگا ہوا ہو تو وُضو کیسے کیا جائے؟	3	گُردہ و دِل کا عارِضہ اور جماعت سے نَماز	12
کیا وُضو کے لئے پٹّی کی چیپ دُور کرنا ضَروری ہے؟	4	عمامے پر نعلین لگا کر نَماز پڑھنا کیسا؟	12
کیا اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو بَشَر کہا جائے گا؟	5	کیا بیٹیاں اپنے باپ کی قضا نَمازیں اَدا کرسکتی ہیں؟	13
خواب میں نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرنے والا صحابی ہو جائے گا؟	5	جنّت کسے کہتے ہیں؟	13
حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی توبہ کیسے قبول ہوئی؟	6	چھ کلمے یاد کرنے کے بعد بھول جائیں تو گُناہ ملتا ہے؟	13
غیر مسلم سے جھوٹ بولنا کیسا؟	6	رَضا نفس دُشمن ہے دَم میں نہ آنا	13
مَریضوں کے ساتھ ہمدردی کیجئے!	6	کیا قبر میں رُوح واپس لوٹائی جاتی ہے؟	14

www.dawateislami.net

قبروں کے کتبے پڑھنے سے حافظہ کمزور ہوتا ہے؟	14	عَورت بدزَبانی کرتی یا طعنے دیتی ہو تو مَرد کیا کرے؟	15
کیا نیک لوگوں کو بھی رُوح نکلنے کی تکلیف ہوتی ہے؟	14	❁❁❁	❁

ماخذ ومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ١٣٤٠ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٢ھ
تفسیر خازن	علی بن محمد ابراہیم، متوفی ٧٤١ھ	دار الکتب العربیۃ الکبریٰ
تفسیر الثعلبی	ابو اسحاق احمد المعروف "امام ثعلبی"، متوفی ٤٢٧ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ١٤٢٢ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ٢٦١ھ	دار الکتاب العربی ١٤٢٧ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ٢٧٩ھ	دار الفکر بیروت ١٤١٤ھ
مسند إمام أحمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ٢٤١ھ	دار الفکر بیروت ١٤١٤ھ
معجم أوسط	سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ٣٦٠ھ	دار الفکر بیروت ١٤٢٢ھ
مصنف إبن أبی شیبۃ	ابو بکر عبد اللّٰہ بن محمد بن ابی شیبۃ، متوفی ٢٣٥ھ	دار قرطبۃ بیروت ١٤٢٧ھ
شعب الإیمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ٤٥٨ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢١ھ
مستدرک	محمد بن عبد اللّٰہ ابو عبد اللّٰہ الحاکم النیسابوری، متوفی ٤٠٥ھ	دار المعرفۃ بیروت ١٤٢٧ھ
الترغیب فی فضائل الأعمال	الحافظ ابو حفص عمر بن احمد بن عثمان ابن شاھین، متوفی ٣٨٥ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
جامع صغیر	ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی، متوفی ٩١١ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٥ھ
حلیۃ الأولیاء	ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰہ الاصفہانی، متوفی ٤٣٠ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٨ھ
اللّٰہ والوں کی باتیں (مترجم)	ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰہ الاصفہانی، متوفی ٤٣٠ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
فتح الباری	امام احمد بن علی بن حجر العسقلانی، متوفی ٨٥٦ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٥ھ
شرح معانی الآثار	ابو جعفر احمد بن محمد الطحاوی، متوفی ٣٢١ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٢ھ
المسامرۃ بشرح المسایرۃ	کمال الدین محمد بن محمد المعروف بابن ابی شریف، متوفی ٩٠٦ھ	مطبعۃ السعادۃ بمصر
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ١٠٨٨ھ	دار المعرفۃ بیروت ١٤٢٠ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ١٢٥٢ھ	دار المعرفۃ بیروت ١٤٢٠ھ
الفتاوی الهندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ١١٦١، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ١٤١١ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ١٣٤٠ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ١٤٢٧ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ١٣٦٧ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٢٩ھ
الزواجر عن اقتراف الکبائر	ابو العباس احمد بن محمد ابن حجر الہیتمی، متوفی ٩٧٤ھ	دار المعرفۃ بیروت ١٤١٩ھ
إحیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ٥٠٥ھ	دار صادر بیروت ١٤٢٠ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ٥٠٥ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٣ھ
الکشف والبیان	ابو الفیض عبد الغنی بن اسماعیل النابلسی، متوفی ١١٤٣ھ	دار النعمان للعلوم بیروت
مدنی پنج سورہ	امیرِ اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
حدائقِ بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ١٣٤٠ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
سخنِ رضا	مولانا صوفی محمد اول قادری رضوی سنبھلی	لاہور

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غوروفکر“ کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مَدَنی اِنعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net